فقہی خبریں

تقریبِ تعارف و تشکر

رپورٹ: حافظ رفیع اللہ

مجلہ فقہ اسلامی کا اجراء ماہِ محرم الحرام ۱۴۲۱ھ کو ہوا تھا۔ علمی حلقوں میں مزید تعارف اور اظہار تشکر کے طور پر ایک تقریب اہتمام کیا گیا۔ چنانچہ کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی کی زیر صدارت تقریب تشکر و تعارف منعقد ہوئی۔ تقریب میں کراچی بھر کے علماءِ اہل سنت اور علمی حلقوں کے مقتدر حضرات کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مجلہ فقہ اسلامی کے معاون مدیر اور نوجوان عالم دین جناب حبیب الرحمٰن صاحب نے صالح معاشرہ کے قیام میں علماء کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا:

اسلام کے قلب وجگر پر جب تحریفات، تاویلات، بدعات، عجمی اثرات، مشرکانہ اعمال، مادیت پرستی، نفس پرستی تعیشات، الحاد ولا دینیت، عقلیت پرستی وغیرہ کے حملے ہوئے تو یہ فقہاء امت تھے جنہوں نے آگے بڑھ کر لوگوں کے عقیدہ و ایمان کی حفاظت کی...... چاروں فقہاء صرف علم کے روشن مینار ہی نہیں بلکہ خدمت خلق اور اصلاح الناس کے روشن ماہتاب بھی ہیں، جن کی رشد و ہدایت، تقویٰ و ورع، مواعظہ حسنہ اور حسن خلق سے لاکھوں بندگانِ خدا نے فیض پایا اور اپنے اعمال و کردار اور ایمان و اخلاق کو سنوارا۔"

آپ کے بعد نوجوان عالم دین اور فقہ اسلامی کے مستقل قاری، علامہ محمد وقاص ہاشمی صاحب نے یہ قرار دادیں پیش کیں۔

پھر مجلّہ فقہ اسلامی کے مدیر مسئول (حافظ رفیع اللہ) نے پچھلے سال کے شماروں کے چیدہ چیدہ مضامین کا خلاصہ بیان کیا۔ اسی دوران عصر کی نماز کا وقفہ ہوا۔ اسلامی روحانی مشن کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر محمد مقصود الٰہی صاحب کی امامت میں عصر کی نماز ادا کی گئی۔ عصر کی نماز کے بعد مجلّہ کے مدیر اعلیٰ اعزازی جناب پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب نے مجلّہ کے دو سالہ تحقیقی اور علمی سفر کی روئیداد سنائی۔ مشکلات کا تذکرہ کیا، پالیسی کا اعادہ کیا، معاونین مجلّہ اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور مجلّہ کو مسلسل جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔ اور تمام شرکاء سے اپیل کی کہ وہ اس کام میں عملاً ہماری مدد کریں۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے کہ: امام مالک اور سفیان بن عیینہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا

(آپ کے بعد جسٹس (ر) غوث محمد صاحب (ہائی کورٹ سندھ) نے خطاب فرمایا اور مجلّہ فقہ اسلامی کی کارکردگی کو سراہا۔ آپ نے کہا کہ اس مجلّہ نے برصغیر پاک و ہند کے علماء کے علمی کارناموں کو جس طرح پیش کرنا شروع کیا ہے، وہ قابل تحسین ہے۔

مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب نے بھی اپنے خطاب میں فقہاء کے کارناموں پر روشنی ڈالی انہوں نے کہا مجلّہ فقہ اسلامی کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مختلف فقہی مسائل پر محققین علماء کے تحقیقی مقالہ جات پڑھنے کا موقعہ ملتا ہے جس سے دینی مدرسوں کے طالب علموں سے لے کر اساتذہ تک جملہ قارئین استفادہ کر کے تسکین قلبی حاصل کرتے ہیں۔

نیز دور حاضر کے بدطینت منکرین فقہ اسلامی کا رد ہوتا ہے جنہوں نے چار سو تشہیر اور پروپیگنڈہ کر رکھا ہے کہ فقہ اسلامی پر عمل کرنا قرآن و حدیث کے خلاف عمل کرنا ہے اور ائمہ کی تقلید شرک فی الرسالۃ ہے بلکہ یہاں تک معاندین کہہ جاتے ہیں کہ احناف کے نزدیک امام ابوحنیفہ رسول اغلب ہے کہ حنفی ابوحنیفہ کے قول کے مقابلہ میں حدیث کو ترک کر دیتے ہین افسوس کی انتہا ہے کہ ہمارے دور کے بعض چند حنفی ہونے کا دعویٰ کرنے والے علماء بھی مخالفین کے پروپیگنڈہ سے متاثر نظر آتے ہیں اور مسائل کے استدلالات میں ائمہ کرام کے اقوال کو کم اہمیت دیتے ہیں اور خود مجتھد کہلانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ان حالات میں مجلّہ فقہ اسلامی کا فقہ کے حوالہ سے تحقیقی کام قابل تحسین ہے اس سے مجلّہ کے قارئین کے دلوں میں فقہ اسلامی کی عظمت پختہ ہو جاتی ہے اور مخالفین کے پروپیگنڈہ کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ موجودہ دور میں یہ کام نہایت مشکل ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی اعانت سے انشاء اللہ آسان اور سہل ہوتا جائے گا۔ مفتی صاحب نے مجلّہ فقہ اسلامی کو اپنی نصیحتوں، نوازشوں اور مہربانیوں سے نوازا۔

قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی نے فقہاءِ کرام کے سلسلۃ الذھب کے کارناموں کو واضح کیا۔ انہوں نے برصغیر پاک و ہند کے فقہاء کا تذکرہ کیا۔ مجلّہ فقہ اسلامی کی مجلس ادارت کو دعاؤں سے نوازا اور ڈاکٹر شاہتاز صاحب کو مبارکباد پیش کی۔

آخر میں استاذ العلماء حضرت علامہ مفتی غلام نبی فخری صاحب نے دعا فرمائی۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ: تمام لوگ فقہ میں امام ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے پروردہ ہیں